دار الافتاء والقضاء
الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : **furqan**	Serial No : **24815**	MODE: **Regular**
Address : **bahawalpur**	Date : **12/1/2014**	
Subject : **virasat**	Contact No:	
Writer : محمد علیم	Email :	

janab mufti sab ye bata dain k hamari virasat ki taqseem k liye banai jane wali panchait main dono fareqen ki taraf se 1 1 wakeel muqarar howa kiya wakeel k hote howe khud panchait wale bhi kisi fareeq ki taraf se khud wakel moqarrar ho sakte hain jabke us fareeq k wakel ko bhi na pata ho matlab ye k kiya khud munsif bhi wakeel moqarrar ho sakta he

ہماری وراثت کی تقسیم کیلئے بنائی جانے والی پنچائت میں دونوں فریقین کی طرف سے ایک ایک وکیل مقرر ہوا کیا وکیل کے ہوتے ہوئے خود پنچائت والے بھی کسی فریق کی طرف سے خود وکیل مقرر ہو سکتے ہیں جبکہ اس فریق کے وکیل کو بھی نا پتہ ہو مطلب یہ کہ خود منصف بھی وکیل مقرر ہو سکتا ہے

الجواب حامداً ومصلیاً

وراثت کی تقسیم کیلئے شرعی قانون وراثت کافی ہے اس کے لئے پنچائیت کی ضرورت نہیں بلکہ کسی معتبر دار الافتاء سے فتوی لے کر اس کے مطابق عمل کرنا چاہیئے تاہم فتوی پر عمل درآمد کرانے کیلئے پنچائیت کی ضرورت ہو تو پنچائیت کے سپرد یہ کام کیا جا سکتا ہے اور پھر پنچائیت والے فریقین کی اجازت سے وکیل بھی بن سکتے ہیں۔

فی الدر المختار: التوکیل صحیح بالکتاب والسنۃ، قال تعالی۔ فابعثوا احدکم بورقکم۔ ووکل علیہ الصلاۃ والسلام حکیم بن حزام لشراء اضحیۃ، وعلیہ الاجماع، (ج۵ ص۵۰۹) واللہ اعلم

محمد علیم عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۷/۲/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۰/۲/۱۴۳۷ھ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
۲۴۸۱۵

28/11/16